470

آیات نمبر 20 تا 28 میں منافقین کو انتباہ کہ پہلے تو وہ جہاد کی فرضیت کے لئے اصرار کرتے
تھے لیکن جب جہاد کا حکم دیا گیا تو اس سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے
خوب واقف ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے تھے کہ
جہاد کے لئے کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں کی جاتی ؟ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ
ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝٢٠ پھر جب ایک واضح احکام والی سورۃ نازل
کر دی گئی اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں
نفاق کی بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر
موت کی بیہوشی طاری ہو، پس ان کے لئے بڑی تباہی ہے ! طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝٢١ انہیں اطاعت کا اقرار
اور بھلی بات کہنی چاہئیے ، پھر جب جہاد کا حکم لازم ہو جائے ، اس وقت یہ لوگ اللہ کے
سامنے سچے ثابت ہوں تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر ہو فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝٢٢ اگر تم جہاد کے حکم سے
روگردانی کروگے تو زمین میں فساد اور قطع رحمی کے علاوہ تم سے اور کیا توقع کی جاسکتی ہے ؟
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝٢٣ یہی وہ لوگ ہیں
جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے کانوں کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر
دیا ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝٢٤ کیا یہ لوگ قرآن میں

غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى
اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى
لَهُمْ ﴿۲۵﴾ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اس سے پھر گئے، انہیں
شیطان نے ان کے برے کاموں کو اچھا کر دکھایا ہے اور دنیا کی زندگی کے متعلق جھوٹی
امیدوں کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کی نازل کردہ
کتاب کو ناپسند کرنے والے بعض لوگوں سے کہا ہے کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت
کریں گے وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب
واقف ہے مثلاً بعض منافقین نے یہودیوں سے درپردہ کہا تھا کہ اگر تمہیں یہاں سے نکالا گیا تو ہم
بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے خلاف کسی کی بات نہیں مانیں گے فَكَيْفَ اِذَا
تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ پھر اس وقت ان
لوگوں کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کے چہرے اور پشت پر ضرب لگاتے ہوئے ان
کی روح قبض کریں گے؟ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا
رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ان سے یہ سلوک اس لئے ہوگا کیونکہ انہوں نے
وہ طریقہ اختیار کیا جو اللہ کو ناراض کرنے والا تھا اور اللہ کی خوشنودی والا راستہ ناپسند کیا
، سو اللہ نے ان کے تمام اعمال کو کالعدم قرار دے دیا رکوع [۳]

[#470]

Verses 20 to 28 warn the hypocrites that initially they insisted on the obligation of jihad, but when the command for jihad was given, they sought to flee from it. Allah is fully aware of their hidden counsels.

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

And those who believed said, " if only a Surah were sent down [permitting us to fight back in self defense]?"

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَاَيْتَ
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝٢٠

But, when a decisive Surah was sent down containing clear commands, and fighting [in the path of Allah] was [explicitly] mentioned therein, you could see those in whose hearts is a sickness [of hypocrisy] looking at you like the one, who is about to faint for the fear of death. So, woe to them!

طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا
اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾

[They should pledge] obedience and speak good words. Then, when the command [of fighting] became obligatory, if they had been true to Allah, it would have been far better for them.

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

[O Hypocrites!] if you turn away [from the command of Allah], what else can be expected from you except spreading corruption in the land and severing ties of kinship?

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى
اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

These are the ones, whom Allah has cursed. So, He made them deaf [to guidance] and blinded their eyes.

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

Do they not ponder over the Quran? Or are there locks upon their hearts?

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

Indeed, those [hypocrites] who turned back [into disbelief] after the guidance became clear to them, it is Satan who has made their evil deeds appealing to them, and he has prolonged their false hopes [regarding worldly life.]

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ

This is because they said to those [among the unbelievers] who dislike what Allah has sent down, "We will obey you in certain matters".

وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ اِسْرَارَھُمْ ﴿۲۶﴾

And Allah is fully aware of all their secrets.

For instance, some hypocrites secretly told the Jews, "If you are expelled from here, we will leave with you, and we will never obey anyone against you".

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ
اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

Then, how [horrible] shall it be when the angels take their souls [at death] striking their faces and their backs?

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ۝۲۸ رکوع[۳]

This will happen to them because they followed [a path] that displeased Allah, and they disliked [the path] of His pleasure. Thus, He has rendered all their [good] deeds void.